# جامع القرآن کاتب وحی دامادِ رسول امیر المومنین حضرت سیّدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ

ازقلم: مولانا محمد کاشف اقبال خاں مدنی، شاہ کوٹ

جامع القرآن کامل الحیاء والایمان کاتب وحی دامادِ رسول امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے جلیل القدر صحابی اور تیسرے خلیفہ راشد تھے آج کل رافضی لوگ اہلِ بیت عظام اور حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے مابین عداوت وکدورت بتلا کر عامتہ الناس کو گمراہ کرنے کی سعی مذموم کرتے ہیں حالانکہ یہ عداوت کی بکواس سراپا جھوٹ کا پلندہ ہے۔ اسی دعویٰ باطلہ کی تردید اور احقاق حق اور ابطال باطل کی خاطر ہم حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ اوران کے گھر والوں کے ساتھ اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہ کی رشتہ داریاں بیان کررہے ہیں تاکہ روافضی کے جھوٹ کی قلعی کھل جائے۔

## حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ اوران کے گھر والوں کے ساتھ خاندان اہل بیت کی رشتہ داریاں:

### رشتہ اول:

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نانی ام حکیم جن کو البیضاء بھی کہتے ہیں نبی کریم ﷺ کی سگی پھوپھی اور حضرت سیدنا عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔

مستدرک ج:۳،ص:۹۶، المحبر ص:۹، طبقات الکبریٰ لابن سعد، ج:۸،ص:۴۲، اسد الغابہ، ج:۵،ص:۱۹۱اس اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی والدہ اروی نبی کریم ﷺ کی پھوپھی زاد بہن تھیں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے بھانجے تھے۔

### رشتہ دوم:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے داماد تھے نبی کریم ﷺ کی دوصاحبزادیاں یکے بعد دیگرے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں اسی لیے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو ذوالنورین کہتے ہیں اس لیے امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضاؒ فاضل بریلوی فرماتے ہیں:

نور کی سرکار سے پایا دو شالہ نور کا
ہو مبارک تجھ کو ذوالنورین جوڑا نور کا

کتب شیعہ میں صراحتاً یہی مرقوم ہے۔ ملاحظہ کیجئے:

منتہی الآمال، ج:۱،ص:۱۲۵، مروج الذہب ج:۲،ص:۲۹۱، انوار نعمانیہ، ج:۱،ص:۸۰، شرح نہج البلاغہ فیض الاسلام خطبہ ۱۴۳،ص:۵۲۸ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا (جبکہ دونوں صاحبزادیوں کا وصال ہوگیا) کہ اگر میری تیسری بیٹی ہوتی تو وہ بھی عثمان کے نکاح میں دے دیتا۔ شرح نہج البلاغہ لابن ابی حدید، ج:۳،ص:۴۶۳، آپ ﷺ نے اسی موقع پر ارشادفرمایا کہ اگر میری چالیس بیٹیاں ہوتیں تو میں یکے بعد دیگرے عثمان کے نکاح میں دے دیتا تاریخ الخلفاء ص:۱۵۳۳، اسد الغابہ ج:۳،ص:۳۷۶، کتب شیعہ میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد موجود ہے کہ جس نے مجھ سے نکاح کیا اور جس کو مجھ سے شادی

ملی وہ دوزخ میں نہ جائے گا گویا جو شخص میرا سسر بنے یا داماد بنے وہ جنتی ہے۔ تفسیر لوامع التنزیل، ج:۲،ص:۶۷۴۔

## رشتہ سوم:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پوتے عبداللہ بن عمرو بن عثمان کا نکاح حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی فاطمہ بنت حسین سے ہوا۔ گویا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا پوتا حضرت سیدنا حسین شہید کربلا بن علی المرتضٰی کا داماد تھا مسالک الافہام ج:۱ص، مقاتل الطالبین ،ص:۲۰۲ شرح نہج البلاغہ لابن حدید للشیعی ، ج:۳،ص:۴۵۹، ناسخ التواریخ، ج:۶، کتاب دوم ،ص:۵۳۴ التنبیہہ والاشراف ص:۲۵۵،جن سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے دوعثمانی نواسے محمد الاصغر اور قاسم اور ایک نواسی رقیہ پیدا ہوئے یعنی دادا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ داماد رسول ﷺ اور پوتا سرکار عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا داماد حضرت حسین رضی اللہ عنہ ہے۔

## رشتہ چہارم:

حضرت عثمان غنیؓ کے پوتے زید بن عمرو بن عثمان کا نکاح حضرت سیدنا امام حسینؓ کی صاحبزادی حضرت سکینہ بنت حسین سے ہوا اور یہ ان حضرت سکینہ کی تیسری شادی تھی۔ ان کی پہلی شادی مصعب بن زبیر سے ہوئی ان کی شہادت کے بعد عبداللہ بن عثمان بن عبداللہ سے ہوئی۔ ان کے بعد ان کی تیسری شادی زید بن عمرو بن عثمان سے ہوئی۔ طبقات الکبریٰ لابن سعد، ج:۸،ص:۴۷۵۔ نسب قریش، ج:۴،ص:۱۰۲، المعارف لابن قتیبہ ،ص:۱۸۷۔

## رشتہ پنجم:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پوتے مروان بن ابان بن عثمان کا نکاح حضرت امام حسن مجتبےٰ رضی اللہ عنہ کی پوتی ام القاسم بنت حسن مثنیٰ بن حسن کے ساتھ ہوا۔ المحبر ،ص:۴۳۸، نسب قریش، ج:۲،ص:۵۲۔

## رشتہ ششم:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابان بن عثمان کا نکاح حضرت علی المرتضٰی کے بھائی حضرت جعفر طیار کی پوتی ام کلثوم بنت عبداللہ بن جعفر سے ہوئی۔ المعارف ،ص:۸۶۔

## رشتہ ہفتم:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی عائشہ بنت عثمان کا نکاح حضرت امام حسن مجتبےٰ رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ ان کی شہادت کے بعد انہی عائشہ بنت عثمان رضی اللہ عنہ کا نکاح حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ مناقب آل ابی طالب، ج:۴،ص:۳۹۔

گویا حضرت امام حسین مجتبےٰ رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے داماد تھے۔

## رشتہ ہشتم:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی پڑپوتی عائشہ بنت عمر بن عاصم بن عثمان کا نکاح حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے پڑپوتے اسحاق بن عبداللہ الارقط بن علی بن حسین سے ہوا۔ جن سے ایک لڑکا یحییٰ بن اسحاق پیدا ہوا۔ نسب قریش،ص:۶۵۔

رشتہ نہم:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ماں باپ دونوں کی طرف سے بالترتیب چھٹی اور پانچویں صلب میں نبی کریم ﷺ سے مل جاتے ہیں مروج الذہب للشیعی، ج:۴،ص:۳۳۱،شرح نہج البلاغہ،فیض الاسلام فارسی،ص:۵۲۸۔

قارئین کرام خاندان اہل بیت سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اوران کی اولاد کی رشتہ داریاں ان کی باہمی محبت و پیار پر دال ہیں ان کے باہمی خوشگوار تعلقات پران رشتہ داریوں کے علاوہ بے شمار دلائل موجود ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کا جب باغیوں نے محاصرہ کیا تو حضرت علی المرتضٰی نے اپنے دونوں صاحبزادوں حسنین کریمین کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازہ پر بطور محافظ متعین کیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد حسنین کریمین کو تنبیہ فرمائی البدایہ والنھایہ ج:۷،ص:۱۸۱،تاریخ خلیفہ بن خیاط،ص:۵۱،مروج الذہب،ج:۴،ص:۳۵۴ نبی کریم ﷺ اور حضرت علی المرتضٰی کے چچا حضرت عباسؓ کا جنازہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پڑھایا۔طبقات الکبریٰ لابن سعد:۵،ص:۵۶،الاصابہ،ج:۲،ص:۲۸۱، اسدالغابہ،ج:۳،ص:۱۳۵،حضرت سیدہ فاطمہؓ کے حضرت علی المرتضٰی سے نکاح کے سلسلہ میں بھی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں کشف الغمہ،ج:۱،ص:۳۴۸۔

حضرت علی المرتضٰی سے اپنے ایک صاحبزادے کا نام عثمان بھی رکھا ہے کشف الغمہ،ج:۱،ص:۴۲۰۔ذبح عظیم،ص:۳۷۸،حضرت امام زین العابدین نے حضرت عثمان غنی سمیت حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کا دفاع کیا اوران کے گستاخ کا شدومد سے روکیا کشف الغمہ،ج:۲،ص:۶۲۳،جلاء العیون،ج:۲،ص:۱۹۳۔

حضرت علی المرتضٰی نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی بیعت بھی کی البدایہ والنھایہ، ج:۷،ص:۱۴۷، بخاری، ج:۱،ص:۵۴۵ ، امالی، ج:۲،ص:۲۱۰،ناسخ التواریخ،ج:۲،ص:۴۳۹۔

غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ناقابل فراموش خدمات پر نبی کریم ﷺ نے ان کو جنت کی بشارت عطا فرمائی۔ناسخ التواریخ،ج:۳،ص:۱۸۴۔

نبی کریم ﷺ نے بیعت رضوان کے موقع پر اپنے ہاتھ کو حضرت عثمان کا ہاتھ قرار دے کر بیعت فرمائی۔بلکہ اس سے قبل فرمایا کہ عثمان میرے بغیر طواف کعبہ نہیں کرے گا۔فروع کافی کتاب الروضہ، ج:۸،ص:۴۰۵۔منہج الصادقین، ج:۸،ص:۴۶۵،حملہ حیدری، ج:۱،ص:۱۱۹،حیات القلوب، ج:۲،ص:۶۱۷۔بیعت رضوان کرنے والوں میں سب سے پہلے بیعت حضرت علی المرتضٰی نے فرمائی۔تفسیر صافی،ج:۲،ص:۵۸۰۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ماننے والوں محبت کرنے والوں کے یے خوشخبری حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے سنائی فرمایا کہ آسمان سے ندا ہوتی ہے کہ عثمان اوراس کے متبعین کامیاب ہیں فروع کافی،ج:۸،ص:۳۱۰ حضرت عثمان غنی کو غزوہ بدر میں عدم شرکت کے باوجود شرکت غزوہ بدر کا ثواب اور مال غنیمت کا حصہ ملا۔

التنبیہ والاشراف،ص:۲۰۵،اعلام الوریٰ،ص:۱۴۸،شیعی کتب،(بخاری،ج:۱،ص:۴۵۰،سنّی کتاب)

حضرت عثمان غنی نے شاہ فارس کی دولڑکیاں جو مال غنیمت میں آئیں میں سے ایک کا نکاح حضرت امام حسن سے اور دوسری کا نکاح امام حسین سے فرمایا تنقیع المقال،ج:۲،ص:۸۰۔

حضرت سیدنا عباس کا فرمان کہ حضرت عثمان غنی کو بُرا کہنے والے پر خدا کی تا قیامت لعنت، تاریخ مسعودی، ج:۳،ص:۸۱، ناسخ التواریخ، ج:۵،ص:۱۴۴۔

خلفاء ثلاثہ کو روز قیامت امام حسین پانی پیش کریں گے۔ حلیۃ الابرار، ج:۱،ص:۳۰۲۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ عثمان بمنزلہ میرے دل کے ہے۔ معانی الاخبار،ص:۲۸۷۔

نبی کریم ﷺ نے حضرت اُم المومنین حضرت حفصہؓ سے فرمایا کہ میرے بعد خلیفہ ابوبکر ہوگا ان کے بعد تمہارے والد (حضرت عمر) ہوں گے اور ان کے بعد ان کی اتباع میں حضرت عثمان خلیفہ ہوں گے منہج الصادقین، ج:۶،ص:۴۳۰۔ حضرت عثمان غنی کو نبی کریم ﷺ نے جنت میں اپنا رفیق بنایا ہے۔ جامع ترمذی رقم الحدیث:۳۶۹۸، سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث:۱۰۹۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ نے جنتوں میں عثمان کا نام ذوالنورین رکھا ہے ابن عساکر، ج:۴۴،ص:۳۳، کنز العمال، ج:۱۳،ص:۲۵۔

## نبی کریم ﷺ کی صاحبزادیاں چار ہیں:

نبی کریم ﷺ کی صاحبزادیاں چار ہیں رافضی دشمنان صحابہ کرام ایک بیٹی ہی مانتے ہیں حالانکہ شیعہ وسنی کتب میں صراحتاً نبی کریم ﷺ کی چار صاحبزادیاں ہونا مرقوم ہے۔

ان کے اسماء مبارکہ یہ ہیں حضرت سیدہ زینبؓ ان کا نکاح حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ حضرت سیدہ رقیہؓ اور حضرت سیدہ ام کلثومؓ ان دونوں کا نکاح یکے بعد دیگرے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ہوا حضرت آدمؑ سے لے کر نبی کریم ﷺ تک یہ شرف صرف حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو ملا ہے کہ نبی کی دو صاحبزادیاں یکے بعد دیگرے ان کے نکاح میں آئیں حضرت سیدہ فاطمہؓ ان کا نکاح حضرت علی المرتضیٰ سے ہوا۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ **قل لا زواجک وبنتک ونساء المومنین** ،۲۲/۷اس آیت کا ترجمہ شیعہ عالم مقبول دہلوی نے یہ کہا ہے کہ اے نبی تم اپنی ازواج سے اور اپنی بیٹیوں سے اور اہل ایمان کی عورتوں سے یہ کہہ دوالخ ترجمہ قرآن پاک مولوی مقبول دہلوی،ص:۸۵۹۰، اس آیت کریمہ سے بھی یہ ثابت ہو گیا کہ رافضیوں کا نبی کریم ﷺ کی بیٹی ایک ہی قرار دینا اور چار کا انکار غلط و باطل و مردود ہے شیعہ کتب میں بھی نبی کریم ﷺ کی چار صاحبزادیوں کے ہونے کی صراحت موجود ہے اختصار کی وجہ سے صرف کتب شیعہ کے حوالہ جات ملاحظہ کریں۔ اصول کافی، ج:۲،ص:۳۳۴، حیات القلوب، ج:۴،ص:۱۰۲۷۔ منتہی الآمال، ج:۱،ص:۱۲۵، مروج الذہب، ج:۴،ص:۳۹۱، مرات العقول، ج:۱،ص:۳۵۲، ذبح عظیم،ص:۲۴، انوار نعمانیہ، ج:۱،ص:۳۶۶، تنقیح المقال، ج:۳،ص:۷۹، بحار الانوار، ج:۲۲،ص:۱۶۴، تلخیص الشافی، ج:۴،ص:۵۷، منتخب التواریخ،ص:۲۵، کتاب الخصال لابن بابویہ، ج:۲،ص:۳۷، فروع کافی، ج:۲،ص:۸۲، الاستبصار، ج:۱،ص:۲۴۵، مناقب آل ابی طالب، ج:۱،ص:۲۰۹، قرب الاسناد،ص:۹، تہذیب الاحکام، ج:۱،ص:۲۵۱، من لا یحضرہ الفقیہ، ج:۱،ص:۱۴۶، المبسوط، ج:۴،ص:۱۵۸، چہاردہ معصوم، ج:۱، چھاپ پنجم،ص:۴۴۷، ناسخ التواریخ، ج:۱،ص:۱۶۴، اعیان الشیعہ، ج:۳،ص:۴۸۷، تحفۃ العوام،ص:۱۱۹، طبع قدیم، شیعہ کا ایک اعتراض ہے کہ اگر چار صاحبزادیاں تھیں تو مباہلہ میں کیوں موجود نہ تھیں اس کا جواب یہ ہے کہ آیت مباہلہ ۹ ہجری بحوالہ منتخب التواریخ،ص:۲۴ یا ۱۰ ہجری بحوالہ منتہی الآمال، ج:۱،ص:۱۰۷، میں نازل ہوئی۔ اس وقت پہلی تینوں صاحبزادیاں وصال فرما گئی تھیں دیکھئے حیاتُ القلوب وغیرہ۔

## حضرت عثمان غنیؓ کے گستاخ کی نماز جنازہ نبی کریم ﷺ نے نہ پڑھی اور نہ پڑھنے کی اجازت دی:

نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں ایک میت کا جنازہ پڑھنے کی درخواست کی گئی کہ جنازہ حاضر ہے اس کی نماز جنازہ ادا فرما دیجئے، آپ ﷺ نے اس میت کی نماز جنازہ پڑھنے سے انکار فرمایا اس کی وجہ دریافت کی گئی تو اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس مرنے والے کے دل میں عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا بغض تھا۔ جامع ترمذی، ج:۲، ص:۲۱۲، کنز العمال، ج:۱۳، ص:۲۵۔

قارئین کرام جس بدبخت کے دل میں حضرت عثمان غنی کا بغض ہو تو اس کی نماز جنازہ جائز نہیں تو جس کے دل میں نبی کریم ﷺ تمام صحابہ کرام اہل بیت عظام کا بغض ہو اور وہ ان کا گستاخ بے ادب ہو تو اس کی نماز جنازہ کیسے جائز ہو سکتی ہے؟ یقیناً ہر بدمذہب بدعقیدہ کی نماز جنازہ ادا کرنا ہرگز جائز نہیں ہے۔ ہر بدمذہب بدعقیدہ کی صحبت بد ہی زہر قاتل ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلویؒ نے اس لیے فرمایا ہے کہ:

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے